88031 ـ عقد نکاح میں لکھی گئی کرنسی کے علاوہ دوسری کرنسی میں مہر دینا

سوال

کیا عورت کو عقد نکاح میں لکھی گئی کرنسی کے علاوہ کوئی اور کرنسی دینا جائز ہے مثلا سعودی ریال کے بدلے قطری یا یمنی کرنسی ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اگر خاوند اور بیوی عقد نکاح میں لکھی گئی کرنسی کے علاوہ دوسری کرنسی دینے پر راضی ہوں تو ایسا کرنا جائز ہے لیکن شرط یہ ہے کہ اس کرنسی کی قیمت ادائیگی کے وقت کی لگائی جائے نہ کہ عقد نکاح میں لکھنے کی دن کی، اور اسے پوری رقم ادا کی جائے اور وہ علیحدہ ہونے سے قبل ساری ادائیگی کر دے خاوند کے ذمہ کچھ باقی نہ ہو.

اس کی دلیل ابو داود اور نسائی کی روایت کردہ درج ذیل حدیث ہے:

ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ:

" میں بقیع کے پاس اونٹ فروخت کیا کرتا تھا، چنانچہ میں دینار میں فروخت کرتا اور درہم لیتا، اور درہم میں فروخت کرتا اور دینار لیتا، تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق دریافت کیا تو آپ نے فرمایا:

" اس میں کوئی حرج نہیں کہ تم اس دن کے ریٹ میں لو جب تم جدا ہو تو تمہارے درمیان کچھ باقی نہ ہو "

سنن ابو داود حدیث نمبر (3354) سنن نسائی حدیث نمبر (4582) امام نووی رحمہ اللہ نے المجموع (9 / 330) میں اور ابن قیم نے " تھذیب السنن میں اور احمد شاکر نے مسند احمد (7 / 226) کی تحقیق میں اسے صحیح قرار دیا ہے، اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے ضعیف ابو داود میں اسے ضعیف قرار دیا ہے.

اور یہ حدیث بیوع اور سود میں شرعی قواعد کے موافق ہے اس لیے فقہاء کے ہاں اس پر عمل ہے.

دیکھیں: الشرح الممتع (8 / 305).

مستقل فتوی کمیٹی سے درج ذیل سوال کیا گیا:

ايك شخص نے فرانس كى كرنسى ميں قرض ليا اور جب قرض واپس كرنے كا وقت آيا تو لينے والے نے جزائرى كرنسى ميں قرض واپس كرنے كا مطالبہ كيا اس كے متعلق كيا حكم ہے ؟

كميٹى كا جواب تھا:

" اس كے ليے جزائرى كرنسى ميں قرض واپس كرنا جائز ہے جتنى فرانس كى كرنسى كى قيمت بنتى ہے اسى قيمت كے مطابق جزائرى كرنسى ادا كر دے، يا پھر جس دن قرض واپس كرنا ہے وہ جزائرى كرنسى ميں واپس كرے، اور جدا ہونے سے قبل اپنے قبضہ ميں كرنا ہو گى " انتہى

فتاوى اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلميۃ والافتاء (14 / 143).

واللہ اعلم .